بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

REGD. NO. P/GDP-3.

جلد ۳۱ ۔ شمارہ ۴

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ

سالانہ ۲۰ روپے

ششماہی ۱۰ روپے

ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے

فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.—143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان — ۲۵ صلح (جنوری) ۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں روزنامہ "الفضل" ربوہ مجریہ ۱۷ صلح (جنوری) کے ذریعہ موصول شدہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے" ۔ الحمد للہ ۔

احباب کرام پوری توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق خدا اپنے فضل سے ہمارے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کو کامل صحت و شفایابی سے نوازے، مقاصد عالیہ میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور ہر گام پر حضور پُر نور کا حامی و ناصر رہے ۔ آمین ۔

قادیان ۔ ۲۵ صلح (جنوری) — ربوہ سے بذریعہ ڈاک آمدہ اطلاعات کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و بچگان کل مورخہ ۲۶ صلح (جنوری) کو واپس قادیان پہنچ رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر کی تمام صعوبتوں سے مامون و محفوظ رکھتے ہوئے بخیریت و عافیت اپنے مستقر پر واپس لائے ۔ آمین ۔

★ — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں ۔ الحمد للہ ۔

۲ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۔ ۲۸ صلح ۱۳۶۱ ہش ۔ ۲۸ جنوری ۱۹۸۲ء

جماعت احمدیہ ماریشس کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کی دلچسپ روداد

● حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام ● قریباً دو ہزار مخلصین جماعت کی شمولیت ● اپاہجوں کی دو تنظیموں کو دو ہزار روپے کا عطیہ ● وزیر بلدیات آنریبل غانسوا کا خراجِ تحسین ● ٹیلیویژن اور ریڈیو پر جماعت احمدیہ کی خوشکن مساعی کا تفصیلی ذکر !

رپورٹ مرسلہ مکرم صدیق احمد صاحب منور انچارج احمدیہ مسلم مشن ۔ ماریشس

اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان ہے کہ اس نے جماعت ہائے احمدیہ ماریشس کو اس سال ۵ و ۶ دسمبر ہفتہ اور اتوار کے روز اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ۔ جلسہ سالانہ کی یہ مبارک تقریب احباب کی حاضری، تنظیم، تقاریر کے معیار اور غیر از جماعت مہمانوں کی آمد کے لحاظ سے بہت کامیاب رہی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جماعت ماریشس کی اس سالانہ کانفرنس کو کامیاب طور پر منعقد کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ممبران کو کام کے مختلف شعبے تقسیم کئے گئے ۔ ممبران کمیٹی کے نام معہ شعبہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ۔ مکرم سبحان خدا رن صاحب اور مکرم بشیر تیجو صاحب انچارج چندہ جلسہ سالانہ ۔ مکرم مبارک رمضان صاحب انچارج خوراک ۔ مکرم عزیز تیجو صاحب مکرم مبارک بدھن صاحب اور مکرم ناظم گجھیلو صاحب انچارج صفائی و تزئین اور تقسیم خوراک ۔ مکرم لطیف وارث علی صاحب انچارج پبلسٹی ۔ مکرم مبشر ڈومن صاحب انچارج دیگ ۔ مکرم اسماعیل سبحان صاحب انچارج استقبال مہمانان ۔ ان تمام ممبران نے بہت توجہ اور محنت سے اپنے فرائض سرانجام دیئے ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔

احباب جماعت کو جلسہ کے انعقاد سے آگاہ کرنے کے لئے کافی عرصہ قبل احمدیہ بلیٹن میں خبر شائع کر دی گئی ۔ اور پروگرام بھی ممبران میں تقسیم کیا گیا ۔ پبلک کو مدعو کرنے کے لئے اخبارات میں اعلان شائع کیا گیا ۔ نیز ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اعلان کروایا گیا ۔ خصوصی مہمانوں کو دعوتی کارڈز ارسال کر کے مدعو کیا گیا ۔ جلسہ سے پہلے ایک جمعہ کو تمام مساجد میں خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کی گئی ۔ غرضیکہ مختلف ذرائع سے احمدیوں اور غیر [illegible] لوگوں کو جلسہ کے انعقاد سے آگاہ کر دیا گیا ۔ [illegible] عزیز تیجو صاحب کی نگرانی میں خدام نے مرکزی مسجد دار السلام کو روغن کیا ۔ اور مسجد کے احاطہ کو خوب صاف کیا ۔ اسی طرح جھنڈیوں اور قطعات سے مسجد کے بیرون و اندرون اور احاطہ کو مزین کیا ۔ خدام کے جذبہ و ذوق عمل کو دیکھ کر اپنے اور بیگانے سبھی خوش تھے ۔ اللّٰھم زد فزد ۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس

پروگرام کے مطابق ۵ دسمبر ہفتہ کے روز احباب کرام نے نماز ظہر و عصر جلسہ گاہ یعنی مرکزی مسجد دار السلام میں ادا کیں ۔ نماز کے بعد پہلے اجلاس کا آغاز ہوا ۔ جس کی صدارت جماعت روزہل کے [illegible] برادرم مبارک رمضان صاحب نے کی ۔ صدر [illegible] نے جلسہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احباب [illegible] کی کہ وہ اس مقدس تقریب سے پورا پورا فائدہ [illegible] ۔ ازاں بعد جناب غفور نوبی صاحب نے [illegible] قرآن کریم کی اور جناب رشاد عولاش صاحب نے [illegible] پڑھ کر سنائی ۔ بعدہٗ خاکسار نے افتتاحیہ [illegible] خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے [illegible] اپنی زندگی میں ایک بار پھر جلسہ سالانہ کی [illegible] سے نوازا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے [illegible] میں شریک ہونے والوں کے لئے بہت [illegible] کی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حق میں یہ [illegible] قبول فرمائے ۔ پھر خاکسار نے [illegible] المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ [illegible] حضور نے ۱۹۷۸ء کے جلسہ کے موقعہ [illegible] پڑھ کر سنائی ۔ بعدہٗ راقم الحروف نے [illegible] ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام [illegible] اللہ تعالیٰ نے از راہِ شفقت ہمارے جلسہ کے لئے بھیجا تھا پڑھ کر سنایا ۔

پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

عزیز از جان بھائیو !

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ آپ ان دنوں جماعت ہائے احمدیہ ماریشس کا سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ یہ

(باقی دیکھئے صفحہ ۸ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" ۔

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش :- عبدالرحیم و عبدالرؤف ، مالکان حمید ساری مارٹ ۔ صالح پور ۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم ۔ اے ۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا ۔ پروپرائٹر : صدر انجمن احمدیہ قادیان ۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۸ صلح ۱۳۶۱ ہش

۱۹۵۳ء ــ صداقت احمدیت کا ایک تابندہ نشان

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے صادقوں اور کاذبوں کی شناخت کے لئے کچھ ایسے نمایاں اور واضح نشانات پیش فرمائے ہیں کہ ہر سعید الفطرت، اور صاحب بصیرت انسان ان کی روشنی میں اپنی دائمی فلاح وکامرانی کی راہ بآسانی متعین کر سکتا ہے۔ مذاہب عالم کی تاریخ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ پر افترا باندھنے والوں کے حق میں نوشتۂ الٰہی " انا نأتی الارض ننقصھا من اطرافھا " (الرعد: ع) ہر زمانہ میں حرف بحرف پورا ہوتا رہا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اُن کے کذب وافترا کی صف روئے زمین سے لپٹتی چلی گئی۔ اور ارشاد ربانی " فمن اظلم ممن افترٰی علی اللہ کذبا او کذب بآیٰتہ انہ لا یفلح المجرمون " (یونس: ع) کے مطابق انجام کار اپنے ناپاک عزائم میں ہمیشہ ناکام و نامراد ہی ہوئے۔

اس کے بالمقابل صادقوں کے حق میں ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کی یہ سنت کارفرما رہی ہے کہ وہ تمام تر نامساعد حالات کے باوجود آخر کار اپنے مقدس مشن کی تکمیل میں کامیاب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حتمی وعدہ " انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیٰوۃ الدنیا (المؤمن: ع) کے مطابق نہ صرف اُن کی غیر معمولی تائید ونصرت فرمائی بلکہ اُن کے متبعین کو بھی اپنی خصوصی تائیدات سے نوازا۔ حتیٰ کہ تقدیر الٰہی "کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی " (المجادلہ: ع) اُن کے حق میں بڑی آب وتاب کے ساتھ پوری ہوئی۔ اور وہ اپنی تمام تر بے بضاعتی کے باوجود زندگی کے ہر میدان میں اپنے مخالفین پر غالب اور فتح یاب ہوئے۔

الٰہی نوشتوں کے مطابق اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کا ایک فرستادہ قادیان کی گمنام بستی سے انتہائی بے سروسامانی اور کس مپرسی کی حالت میں اٹھا۔ تاریکی کے فرزندوں نے اپنی عادت مستمرہ کے مطابق نہ صرف اس آسمانی نور کا انکار کیا، بلکہ اُسے اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھانے کی غرض سے ہر وہ تدبیر اختیار کی جو ہمیشہ سے مخالفین حق وصداقت فرستادگان الٰہی کے مقابلہ میں کرتے آئے ہیں۔ تاریخ احمدیت کا ایک ایک ورق اس دردناک حقیقت پر گواہ ہے کہ مقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس مشن کو ناکام بنا دینے کی غرض سے مخالفین کی جانب سے مختلف اوقات میں بے شمار خطرناک منصوبے اور ناپاک سازشیں کی گئیں۔ مگر خدا تعالیٰ کا وہ جری پہلوان ان تمام سازشوں اور منصوبوں سے بے نیاز اپنے مخالفوں کو یہی انتباہ کرتا رہا کہ ؎

اے آنکہ سوئے من بدویدی بصد تبر
از باغباں بترس کہ من شاخ مثمرم

مخالفت کی ان تیز وتند آندھیوں میں زمانے نے بارہا یہ نظارہ بچشم خود ملاحظہ کیا کہ ہر ہر گام پر باغ احمدؑ کی حفاظت کے غیبی سامان ہوتے چلے گئے۔ مخالفین کو ہر مرتبہ اپنے ناپاک ارادوں میں عبرتناک ہزیمت وناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اور مقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کے دست مبارک سے جاری ہونے والی غلبۂ اسلام کی بابرکت آسمانی مہم احمدیت کے وجود میں دن دونی رات چوگنی ترقیات حاصل کرتی چلی گئی۔

معاندین حق وصداقت کی طرف سے جماعت احمدیہ کے درخت وجود کو پامال کر دینے کی غرض سے گزشتہ نوّے سالہ دور میں جو منظم اور مذموم سازشیں کی گئیں ان ہی میں سنہ ۱۹۵۳ء کی وہ رسوائے زمانہ سازش بھی شامل ہے جو "تحریک تحفظ ختم نبوت" کے نام سے ابتداءً جماعت احرار کے ذریعہ شروع ہوئی اور پھر الکفر ملۃ واحدۃ کے تحت، پاکستان کی تمام مذہبی اور سیاسی جماعتیں اس کا آلۂ کار بن گئیں۔ یہ دور مٹھی بھر افراد جماعت کے لئے یقیناً ایک کٹھن آزمائشی دور تھا۔ مخالفین احمدیت اپنے ناپاک عزائم کی متوقع کامیابی کے نشہ میں سرشار تھے۔ مگر خدائی تقدیر ابتلاء وآزمائش کی ان کٹھن گھڑیوں میں احمدیت کی ترقیات کے کچھ اور ہی سامان کر رہی تھی۔ بالآخر وہی ہوا جو خدا نے چاہا۔ وہ لوگ جو جماعت احمدیہ کے وجود کو ہمیشہ کے لئے نیست ونابود کر دینے کے خواب دیکھ رہے تھے آخر کار خود ہی نیست ونابود ہو گئے۔ اور ہمیشہ کے لئے اپنے پیچھے ناکامی ونامرادی کی ایک ایسی عبرتناک داستان چھوڑ گئے جو بادل ناخواستہ آج بھی ان کی زبانوں پر آجاتی ہے۔ چنانچہ ماہ اگست سنہ ۱۹۸۱ء کے ماہنامہ "سیارہ ڈائجسٹ" لاہور میں شائع شدہ ایسی ہی ایک عبرتناک داستان اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ صـ۱۲۱ پر "گمنام سپاہی" کے عنوان سے کالعدم سیاسی جماعت مسلم لیگ کے ایک پرانے اور سرگرم کارکن حاجی محمد رفیع ڈار صاحب کی داستان حیات کے کچھ اہم موڑ خود اُن ہی کی زبانی درج کئے گئے ہیں۔ حاجی صاحب مذکور مسلم لیگ کے استحکام اور قیام پاکستان کے سلسلہ میں اپنی سرگرم مساعی کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:-

"۱۹۴۷ء کے بعد ۱۹۵۳ء کی ختم نبوت کی تحریک چلی تو ہزاروں جانیں تلف ہوئیں۔ میں اس میں بھی پیش پیش تھا۔ اور میری قربانی کی سزا مجھے ایک ٹانگ سے محرومی کی شکل میں ملی۔ ہم نے جیل بھی کاٹی مگر مرزائیت آج بھی اسی طرح پھل پھول رہی ہے۔"

حاجی صاحب مذکور کی زبانی ایک ناقابل تردید حقیقت کا یہ برملا اعتراف اپنے اندر چشم بینا کے لئے عبرت وموعظت کے کئی سامان رکھتا ہے۔ موصوف نے اپنے اس بیان میں "تحریک تحفظ ختم نبوت" کی ناکامی اور جماعت احمدیہ کے بدستور شاہراہ ترقی پر گامزن رہنے کو حکومت پاکستان کی نااہلی سے منسوب کیا ہے۔ مگر افسوس کہ ایک مسلمان ہونے کے باوجود اُن کا ذہن اس ازلی وابدی حقیقت تک رسائی حاصل نہ کر سکا کہ نظام کائنات میں حاکمیت اعلیٰ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات کو حاصل ہے۔ اور بغیر اذن الٰہی ایک پتہ بھی اپنی جگہ سے حرکت نہیں کر سکتا۔ کیا یہ حقیقت حال جماعت احمدیہ کی صداقت اور اس کے منجانب اللہ ہونے کا حتمی اور ناقابل تردید ثبوت نہیں ـــــ!؟

خورشید احمد انور

"مخزن الکتب العلمیۃ" ـــ ربوہ

از مکرم سید ادریس احمد صاحب عاجز کرمانی ـــ ربوہ

منت ایزد خداوندگان و کردگار　　قصر مخزن الکتب العلمیہ ہے شاندار
دیدہ زیب ودلنشین ودلنشین ودل پذیر　　مژدہ "وسّع مکانک" ہو گئی صورت پذیر
ہے خلافت ثالثہ کی دور کا یہ شاہکار　　خوبصورت، دلفریب ودلکشا اور پائدار
بلدۂ ربوہ کے ماتھے کا ہے جھومر کہیں　　ربوہ کے داماں پہ لعل ہوا گوہر کہیں
ہو گیا افزوں اس سے ربوہ کا حسن وجمال　　ہے حقیقت میں عمارت بے نظیر وبے مثال
روشنی کا اس میں بس ایسا ہوا ہے انتظام　　رات بھی مانند دن لگتا ہے یکسر لاکلام
رنگ برنگ یہ مختلف پھولوں کے گملے ہیں سجے　　ذوق نظارہ کو دے تسکین، راحت دل کو دے
ہے فروغ حسن سے حیران ہر تار نظر　　شادماں ہوتا ہے اس کو دیکھ کر ہر اک بشر

وہ امام وپیشوا وہ قدردان علم وفن　　ناصر دین نبی محبوب رب ذوالمنن
سید اتنی لقب کا ہے غلام باصفا　　علم کے قلزم کا جو ہے ایک پیراک آشنا
علم کے میدان کا ہے ایک اعلیٰ شہسوار　　جہل کی تاریکیوں میں علم کا روشن منار
اس کی کاوش سے عمارت پرشکوہ یہ ہے بنی　　دھوم جس کے حسن کی ہے ساری دنیا میں مچی
لوح پیشانی پہ اس کے آیت الکرسی لکھی　　مہبط انوار سبحانی عمارت یہ بنی
شہپر روح الامینؑ اس پر ہوا سایہ فگن　　ششدر وحیران اس کی دید سے چرخ کہن

علم کے پیاسوں کو دیدو یہ خبر اب بار بار　　بہہ رہی ہے شان سے یاں علم کی اک جوئبار
پیاس اپنی وہ بجھائیں اور ہوں سب شادکام　　علمی دنیا میں انہیں مل جائے اعلیٰ تر مقام
اس "کتب خانے" سے شائع ہوں کتابیں بے شمار　　جو کہ معیاری ہوں اعلیٰ اور چھپائی تابدار

علم نے آدم کو مسجود ملائک کر دیا　　برتر از مخلوق دیگر، آدمی ہے بن گیا
علم نہ ہو تو آدمی بس خاک کا اک ڈھیر ہے　　علم کے فقدان سے دنیا میں بس اندھیر ہے
علم ہی سے ہے بشر کو نیک اور بد کی تمیز　　فرض ہے ہر مومن پہ سیکھے علم، اے میرے عزیز
سلسلہ کی ہر کتاب بس کیجئے یاں سے خرید　　آپ کو حاصل ہو یہ ہے خوشنودیٔ رب تیز بید
رب زدنی علما بھی ہر دم ہے پیش نظر　　علم کا گنجینہ دیتا ہے خدائے دادگر
صرف قرآں اور احادیث نبیؐ جو سیکھ لے　　بس خدا کے فضل سے استاد عالم وہ بنے

قدردان علم وفن تو ہے امام کامگار
فتح ونصرت سے رہا ہے تو ہمیشہ ہمکنار
یہ کتب خانہ جو تیرے عہد کی تعمیر ہے
جہل کے پردے ہٹانے کی یہ اک تدبیر ہے
اے غلام شاہ بطحیٰ شادزی و زندہ باد
قاسم گنج علوم آباد و پائندہ باد

اِس دُنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ہمارا سہارا اللہ ہی ہے

اُسی پر توکّل کریں اور دُکھ اور مُصیبت میں اُسی کو پکاریں اُسی سے ہم نے سب کچھ حاصل کرنا ہے

ابتلا اور صبر کے فلسفہ اور اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ رحمت کا ذکر، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ - ۱۱ر فتح (دسمبر) ۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی ۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا ۔ خطبہ میں حضور نے ایک آیت قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے ابتلاء اور مصائب کے فلسفے پر روشنی ڈالی ۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آزمائش میں اس لئے ڈالتا ہے کہ اُس کے بندے اُس کے پیار میں پہلے سے زیادہ ترقی کریں ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کی آیت

"وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (البقرہ: ۱۵۶-۱۵۷)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس جگہ ہم کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو آزمائش اور امتحان کے بغیر نہیں چھوڑتا ۔ اور جو خدا تعالیٰ سے محبت، فدائیت اور پیار کا دعویٰ کرتا ہے اس سلسلے میں اس کا امتحان بھی لیا جاتا ہے ۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ نے کہا ہے کہ تمہیں کسی قدر خوف سے آزمایا جائے گا ۔ مادی وسائل میں کمی ۔ تجارتوں، صنعتی منصوبوں میں نقصان کی آزمائش بھی ہوگی ۔ اور پھر جان لے کر بھی آزمائش ہوگی ۔ الغرض مختلف پہلوؤں سے آزمائش ہوتی ہے ۔

حضور نے فرمایا کہ یہ مصیبتیں جو نازل ہوتی ہیں ایک دوسری طرف کی مصیبت کے برابر نہیں ہوں گی ۔ کیونکہ مصائب دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ ایک اللہ کی طرف سے آنیوالے عذاب کی مصیبت ۔ دوسرے اللہ کی طرف سے آنے والی آزمائش کی مصیبت ۔ پہلی کا تعلق خدا تعالیٰ کے غضب اور جہنم کے عذاب سے ہے جبکہ دوسری مصیبت کا تعلق بشارتوں اور خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں سے ہے جو مصیبتیں آئیں گی وہ آزمائش کے لئے ہوں گی ۔ اور اُن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بشارتوں اور اُس کے پیار کے جلوے ہوں گے ۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس ابتلا میں بھی وہ لوگ کامیاب شمار ہوں گے جو دُکھ اور درد کی گھڑی میں غم کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے ۔ بلکہ آزمائش کی مصیبت ان کو دھکا دے کر اُن کے رب کے اور قریب کر دے گی ۔ وہ شیطانی وسوسوں سے متاثر نہیں ہوں گے ۔ بلکہ ان کے وجود کا ذرہ ذرہ پکارتا ہے کہ :

"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ"

ہم اور ہماری ہر چیز اللہ ہی کی ہے ۔ اور ہم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔ اور اسی سے ہم نے رحمت اور فضل حاصل کرنا ہے ۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے ان آیات میں فرمایا ہے کہ اگر انسان اس آزمائش میں پورا اُترے تو اس پر اللہ کی رحمت کا نزول ہوگا ۔ اور وہ اُن تمام نعمتوں کے وارث ہوں گے جو ہدایت یافتہ جماعتوں کے لئے مقدر ہیں ۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ کی بھیجی ہوئی آزمائش پر صبر کرنے والے وہی کامیاب ہوتے ہیں جو اپنے رب پر توکّل کرنے کے نتیجے میں صبر کرتے ہیں ۔ اور خدا تعالیٰ کو حقیقی رب سمجھتے ہوئے اپنی عبودیت اور تمام حاجتوں کے پورا کرنے کا نقطۂ مرکزی خیال کرتے ہیں ۔

حضور نے حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آزمائش ایسی آئی جس میں مَیں بھی آزمایا گیا ۔ آپ (احباب جماعت) بھی آزمائے گئے ۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ آج مَیں بے حد خوش ہوں کہ گزشتہ رات مَیں نے دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے تسکین کے سامان پیدا کرے ۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے جنت کے نظارے دکھائے گئے ۔ اور ایک منٹ تک میری منصورہ بیگم سے ملاقات کروائی گئی ۔ مَیں نے جنت کے جو نظارے دیکھے اُن کی صورت یہ تھی کہ ہر آن اُن کی شکل بدل رہی تھی ۔ حضور نے فرمایا کہ حدیث میں یہ ہے کہ جنت میں اللہ تعالیٰ کے جلوے ہر آن بدل رہے ہوں گے ۔

حضور نے فرمایا کہ شاید مَیں دس پندرہ منٹ وہاں رہا مگر ملاقات ایک منٹ سے زائد نہیں رہی ۔ تین جگہ ایسا ہوا کہ دربان راستہ روک کر کھڑے ہوگئے کہ باہر نہیں جا سکتے ۔ اس پر جو میرے ساتھ تھا اُس نے یہ کہا کہ یہ باہر سے آئے ہیں یا یہ کہا کہ انہوں نے باہر جانا ہے ۔ اس پر انہوں نے راستہ دے دیا ۔ حضور نے فرمایا کہ میری آنکھ کھلی تو ابھی مَیں خود کو وہیں محسوس کر رہا تھا ۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے ۔ جتنا زیادہ مہربان ہے اتنا ہی عظیم بھی ہے جتنے ہم اس کی رحمتوں کے وارث بنتے ہیں اتنا ہی ہمیں اپنی عاجزی اور انکساری کا احساس ہوتا جاتا ہے ۔

حضور نے فرمایا کہ عاجزی کے اس احساس کو ہم میں سے کسی فرد کو چھوڑنا نہیں چاہیئے ۔ اپنے آپ کو عاجز اور نالائق سمجھنا چاہیئے ۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بارے میں کہا ہے کہ مَیں اللہ کا نالائق مزدور ہوں ۔ تو اگر ہم میں سے کوئی یہ کہے کہ مَیں اللہ کا چہیتا بیٹا ہوں تو وہ خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے بہت دُور جا پڑے گا ۔ حضور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ تکبر سے بچتے رہیں ۔ دُعاؤں میں لگے رہیں ۔ اس دُنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ہمارا ایک ہی سہارا ہمارا رب ہے اس سے ہم نے بے وفا نہیں ہونا ۔ اسی پر توکّل کرنا ہے ۔ اور اسی سے سب کچھ پانا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے ۔ آمین ۔

اسی خطبہ میں حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو خوشخبری دی کہ اس سال ایک نئی چیز یعنی احمدیہ بکڈپو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہوگیا ہے ۔ حضور نے فرمایا کہ اس احمدیہ بک ڈپو کا نام "مخزن الکتب العلمیہ" رکھا گیا ہے ۔ حضور نے فرمایا کہ اس میں ہر وہ کتاب فروخت کے لئے رکھی جائے گی جس کی اجازت مصنف یا مدوّن نے نظارت اصلاح و ارشاد سے لے لی ہو اور قانونِ وقت کے مطابق سنسر کرانے کے بعد شائع کی گئی ہو ۔

حضور نے فرمایا کہ ربوہ میں کوئی ایسی کتاب فروخت نہیں ہوگی جس کو اگرچہ اصلاح و ارشاد نے پاس کیا ہو اور قانون کے مطابق سنسر کروایا گیا ہو تاہم مخزن الکتب العلمیہ کے مطالبے کے مطابق مطلوبہ تعداد اس کتاب کی انہیں نہ دے دی گئی ہو ۔

حضور نے فرمایا کہ اس بک ڈپو کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ایسا شخص جس کے پاس زیادہ وقت نہ ہو وہ ایک ہی جگہ یعنی بک ڈپو سے ایک ہی وقت میں سب کتابیں خرید سکے ۔

حضور انور نے کتابوں کو اُن کی اصل قیمت سے زیادہ قیمت پر بیچنے کے امکان کو روکنے کے لئے بھی سختی سے حکم جاری فرمایا ۔ حضور نے فرمایا کہ آج کے بعد مَیں اجازت نہیں دے سکتا کہ کتب فروش جماعت کے احباب کے اخلاص کو ایکسپلائٹ کریں ۔ اور کتاب کی قیمت سے زائد قیمت پر کتاب بیچیں ۔ حضور نے فرمایا کہ یہ سلسلہ اب بالکل بند ہونا چاہیئے ۔ حضور نے فرمایا کہ یہ میری خواہش ہے ۔ میری مرضی ہے ۔ اور یہ میرا حکم ہے ۔

حضور نے ربوہ کے تمام اشاعتی اداروں کو حکم دیا کہ وہ اپنی سب کتابوں سے بکڈپو کو مطلع کریں ۔ اور جتنی کتابیں وہ مانگتے ہیں ان کو دیں اور مجھے بھی اطلاع دیں تو ساتھ ہی یہ بھی لکھیں کہ وہ کتاب سنسر بھی کروائی گئی ہے اور نظارت اصلاح و ارشاد نے بھی اس کی اجازت دے دی ہے ۔

حضور نے فرمایا کہ ہم نے ساری دُنیا کو اخلاق اور قانون کی پابندی سکھانی ہے ۔ ہمارے لئے یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ ہم کوئی کتاب سنسر کے بغیر شائع کریں ۔ ہم حکومت کے رائج کردہ قوانین پر عمل کرتے ہیں ۔

حضور نے بکڈپو کی عمارت کی خوبصورتی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں خوبصورتی پیدا کی گئی ہے ۔ پھول بھی لگائے گئے ہیں ۔ حضور نے فرمایا کہ پھول کا کتاب سے گہرا تعلق ہے ۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو سورہ فاتحہ گلاب کے پھول کی شکل میں دکھائی گئی تھی ۔ حضور نے فرمایا کہ گلاب کے پودے بھی سیڑھیوں کے گملوں میں لگائے جائیں گے ۔

حضور نے فرمایا کہ کتاب بیچنا بھی ایک فن ہے ۔ حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس فن میں یورپ کی کتب فروشی کے اعلیٰ ترین معیار سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے ۔ دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بک ڈپو کو دُنیا کی بہترین کتابوں کی دکان سے کہیں آگے لے جائے ۔ حضور نے فرمایا کہ تاہم اس دفعہ تو پہلا سال ہے ۔ اگر اس سال خریداروں کو کوئی مشکل درپیش ہو اور تکلیف محسوس ہو تو غصّہ نہ کریں ۔

حضور نے فرمایا کہ دُعائیں کریں ۔ اپنے لئے ۔ ملک کے لئے ۔ انسانیت کے لئے غلبۂ اسلام کے لئے ۔

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۱ء)

تاریخ احمدیت کا ایک ناقابلِ فراموش باب

حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا

از مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مسلم مشن سپین

سیدہ حضرت نواب منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث اطال اللہ بقاءہٗ واطلع شموس طالعہ وفات پاکر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جماعت کے ہر فرد کو اس کا دلی صدمہ ہے۔ ہر دل مزدہ ہے۔ حزن و ملال سے پُر ہے۔ اللہ تعالیٰ سیدہ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ مغفرت و رحمت کرے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

سیدہ بیگم صاحبہ ایک مقدس رُوح تھیں جو آسمان سے نازل ہوئی تھیں۔ اور آسمان کی طرف ہی چلی گئیں۔ آپ کا وجود جماعت کے لئے سراسر رحمت اور خیر و برکت کا موجب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے یہ شجرۂ طیبہ لگایا۔ اور مومنین کی جماعت کو اس شجرۂ طیبہ کے میٹھے میووں سے نوازا۔

حضرت نواب محمد علی صاحبؓ (نواب مالیر کوٹلہ) تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد اپنی قوت قدسیہ سے ۷۲ مختلف مسلمان فرقوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرنا ہے۔ اور اُمتِ محمدیہ کو اُمتِ واحدہ بنانا ہے۔ ایک امیر گھرانے کے ایک سعید نوجوان کا احمدیت میں داخل ہو کر روحانی ترقی کر کے تعلق باللہ حاصل کر لینا بلاشک ایک معجزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں الہاماً "حُجَّۃُ اللہ" کہا ہے۔

سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کا وجود بھی شعائر اللہ میں سے ہے۔ آپؓ کی پیدائش سے پہلے ہی حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا "نواب مبارکہ بیگم"۔ حضرت نواب محمد علی صاحب مرحومؓ اتنی روحانی ترقی کر جاتے ہیں کہ مسیح پاک کی مقدس بیٹی حضرت نواب صاحب مرحومؓ کے عقد میں آتی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیرِ خاص تھی۔ آپؓ کے بطنِ مبارک سے حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہؓ پیدا ہوتی ہیں۔ مسیح پاک کی مقدس بیٹی کی مقدس بیٹی حضرت حافظ مرزا ناصر احمد "ناصر الدین" "فاتح الدین" خلیفۃ اللہ کے عقد میں آتی ہیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیر تھی۔

اُم المومنین سیدہ حضرت نصرت جہاں بیگمؓ جن کے نام ہی میں اسلام کی نصرت کی پیشگوئی پائی جاتی ہے، اپنے مقدس نواسہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور اپنی مقدس نواسی کی تربیت کا خود خیال رکھتی رہیں۔ اسی طرح سیدہ حضرت اماں جانؓ جماعت کی عورتوں کے لئے محبت کا مرکز تھیں۔ آپؓ کی پیاری مقدس نواسی نے بھی اسی رنگ میں سیدہ حضرت اماں جانؓ کی جانشینی فرمائی۔

حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہؓ نے سفر و حضر میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہ کر بطور دستِ راست خدمت کا حق ادا کیا۔ اپنے بابرکت عہدِ خلافت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یورپ، امریکہ اور افریقہ کے جتنے بھی سفر اختیار کئے آپؓ نے اپنی صحت اور طاقت سے بڑھ کر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا ساتھ دیا۔ اور انتھک معاونت فرمائی۔

ہمیشہ سیدنا حضور انور کے آرام، کھانے اور لباس وغیرہ جملہ ضروریات کا پورے اہتمام کے ساتھ خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ سے سچی محبت، رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچا پیار، خلیفہ وقت کے مقام کا پورا خیال اور واجب تعظیم و احترام۔ اللہ تعالیٰ نے آپؓ کو ایک روحانی مقام عطا کیا ہوا تھا۔

اگرچہ سیدہ بیگم صاحبہؓ وفات پا چکی ہیں۔ لیکن آپؓ اب بھی زندہ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپؓ نے فی سبیل اللہ اپنی جان کی قربانی پیش کر دی۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ۔

سپین میں تبلیغِ اسلام کے لئے انہیں خاص اشتیاق، ذاتی توجہ اور گہری دلچسپی رہی۔ اس ملک میں اسلام کے غلبہ اور ترقی کے لئے ہمیشہ عاجزانہ دعائیں کرتی رہیں۔ سنہ ۱۹۷۰ء میں جب سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سپین تشریف لائے اور غرناطہ کے ہوٹل "الحمراء" میں ساری رات اس کرب میں گزاری کہ خدایا! اس ملک میں اسلام کی فتح اور ترقی کے سامان کب پیدا ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً بتایا

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

سیدہ بیگم صاحبہؓ بھی آپ کے ساتھ ہی شریکِ سفر تھیں۔

گزشتہ سال جب اللہ تعالیٰ کے اس الہام کے پورا ہونے کی تقریب پیدا ہوئی، یعنی مسجد سپین کے سنگِ بنیاد کی مبارک سعید تقریب، تو آپؓ بھی اس تقریب کی رونق تھیں۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعد آپؓ نے بھی مسجد سپین کی بنیاد کا پتھر رکھا۔ سب ہی کے لئے خوشی کا دن تھا۔ اب جبکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسجد سپین کی تعمیر کا کام خیر و خوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ اور سیدنا حضور انور نے اعلان فرما دیا ہے کہ اگلے سال انشاء اللہ آپ اس مسجد کا افتتاح فرمائیں گے۔ رب کریم نے سیدہ حضرت بیگم صاحبہؓ کو اپنے پاس بلا لیا۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اس تصور سے ہی کہ حضرت بیگم صاحبہؓ اس موقعہ پر موجود نہ ہوں گی دل کو سخت صدمہ ہوتا ہے۔ لیکن ہم رضا بالقضاء ہیں۔ ہم سب ہی اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور سب ہی نے اُس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اے ہمارے پیارے خدا تو ہمیشہ ہمیش حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی روح پر اپنی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کی بارش برساتا رہ اور اپنے نور کی چادریں اُن کو لپیٹ دے۔ ہمیں آپؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ نہایت ہی مبارک سلامتی والی زندگی عطا فرما۔ اور آپ کے بابرکت عہدِ خلافت میں ہی غلبۂ اسلام کا دن جلد از جلد لے آ!!

آمین اَللّٰھُمَّ آمین۔

کیا مانگوں؟ کیسے مانگوں؟

از مکرم عبد المالک صاحب نمائندہ "خالد" و "تشحیذ الاذہان" مقیم لاہور

یہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ کی بات ہے۔ صبح چار بجے اُٹھا۔ وضو کیا۔ اور مسجد مبارک قادیان میں نمازِ تہجد کی ادائیگی کے لئے چل دیا۔ میرے ہمراہ میری اہلیہ اور میرے ماموں کی بیٹی عزیزہ طلعت بشریٰ بھی تھیں۔ جب ہم لوگ مسجد مبارک میں داخل ہوئے تو معلوم ہوا کہ ابھی نمازِ تہجد شروع ہونے میں کچھ وقت ہے۔ ہم نے نوافل ادا کرنے شروع کر دیئے۔ یہاں تک کہ تہجد کی نماز باجماعت کا وقت ہو گیا۔

نماز شروع ہو گئی۔ میں بھی اپنے خیالات میں گم جماعت کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا۔ قیام، رکوع اور سجود وغیرہ جملہ ارکان جماعت کے ساتھ بجا لا رہا۔ توجہ کو ایک ہی نقطہ پر مرکوز کرنے کی کوشش کرتا۔ مگر خیالات کی رَو بار بار بہک جاتی۔ معاً دل میں خیال پیدا ہوا کہ پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے دعا کرنی ہے پھر اپنی والدہ کے لئے۔ پھر بیوی اور بچوں کیلئے۔ پھر بھائیوں اور ان کی اولاد کیلئے۔ پھر اپنے محسنوں اور پیاروں کیلئے پھر ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی مبلغین اور ان تمام مخلص خدام کیلئے جو سلسلہ کی خاطر ہر ممکن جانی، مالی، اور وقتی قربانی کر رہے ہیں۔ لیکن کس کس کے لیے کیا کیا مانگوں؟ کیونکہ جو دینے والی ذات ہے وہ لامحدود خزانوں کی مالک ہے۔ اور جو مانگنے والا ہے اس کو خود اپنی اگلے لمحہ کی ضرورت کا بھی علم نہیں۔ اسی کشمکش و پیچ میں نمازِ تہجد ادا ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ آٹھویں رکعت ختم ہونے کو آئی۔ آخری رکعت کے پہلے سجدہ میں گیا تو معاً اللہ تعالیٰ نے اپنے لطفِ خاص سے میری توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ اس ساری کائنات میں اول انسان سے لے کر آخر تک، تمام انسانوں میں افضل اور اعلیٰ ترین مقام رکھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بابرکت وجود ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ جنابِ الٰہی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سب سے زیادہ مانگا بھی اور پھر پایا بھی۔ یہ حقیقت ذہن میں مستحضر ہوتے ہی میں نے دعا کی کہ مولیٰ کریم! اے رحمٰن اور رحیم آقا!! تو ہر ایک وہ نعمت اور فضل ہم سب کو عطا فرما جس کا وارث تو نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بنایا۔ اور ہر وہ نعمت ہمیں عطا کر جو تو نے آپؐ کو عطا فرمائی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے کامل اور جامع دعا وہی ہے جسے ہر مسلمان اپنی ہر نماز میں پڑھتا ہے۔ یعنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اس جامع دعا کا ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ راہِ حق میں جن تکالیف، ابتلاؤں اور آزمائشوں سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو گزرنا پڑا وہ نہ تو پہلے کسی ماں کے لال پر وارد ہوئیں اور نہ ہی قیامت تک کسی پر وارد ہوں گی۔ پس جس طرح ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہ کر اس کی سب سے اعلیٰ محبت حاصل کی اسی طرح خدایا! تو ہم کو بھی ہر غم، دکھ، ابتلاء اور آزمائش میں راضی برضا رہنے کی قدرت عطا فرما۔ آمین۔ پس جس نے مانگنا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس طریق پر مانگے جو طریق ہمارے محبوب محسن اور مشفق آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا۔ اس طرح ہر قسم کی دعا سے اپنی مراد دونوں حاصل ہوں گی۔ خدا تعالیٰ کرے کہ ہم سب کو اسی کی رضا حاصل ہو جائے۔ (آمین) ٭

گلدستۂ درویشان کے

وہ پھول جو مرجھا گئے

از مکرم چوہدری [illegible] الدین صاحب، عامل جنرل سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

(۱)

دوسری عالمگیر جنگ اپنی پوری فتنہ سامانیوں کے ساتھ ہنگامۂ کارزار گرم کئے ہوئے تھی۔ ملک فتح ہو رہے تھے۔ اور آبادیاں ویران ہو رہی تھیں۔ پچھڑی ہوئی قومیں اُبھر رہی تھیں۔ اور عیش و عشرت میں غرق قومیں اوندھے منہ قعرِ مذلت میں گر رہی تھیں۔ یورپ میں جرمن قوم نے تباہی کا بازار گرم کر رکھا تھا۔ تو ایشیا میں جاپانی للکارتے ہوئے ہندوستان کی طرف بڑھے چلے آ رہے تھے۔ انڈونیشیا فتح ہوا۔ سنگاپور، ملایا، ہندچینی۔ اور برما کی فتح کے بعد جاپانی فوجیں ہندوستان کے دروازوں پر دستک دے رہی تھیں۔ کلکتہ میں حفاظتی ہوائی غبارے لہرا رہے تھے۔ اور عوام کے دل سینوں میں خوف کے مارے دھڑک رہے تھے۔ ان ایام میں خدا تعالیٰ کے فرستادہ امام الزمان کی بستی دارالامان اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کے پہرہ میں ترقی کی منزلیں طے کرتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی۔ نئے نئے کارخانے کھل رہے تھے۔ انہی ایام کی بات ہے کہ ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لکڑی کے کھلونے بنانے کا ایک کارخانہ "نصرت انڈسٹریز" کے نام سے جاری فرمایا تھا۔ ان کھلونوں پر رنگ و روغن اور نقش و نگار بنانے کے انچارج مکرم مرزا محمد حیات صاحب درویش مرحوم تھے۔ آپ کی نگرانی میں نو آموز لڑکوں کا ایک گروپ رنگ و روغن کرنے کا کام سیکھتا تھا۔ جنہیں کچھ مشاہرہ بھی دیا جاتا تھا۔ میرے ایک عم زاد چوہدری عبدالماجد بھٹہ مرحوم بھی اس گروپ میں شامل تھے۔ ان کے ساتھ ان کے ایک دوست کبھی کبھار ہمارے ہاں آجایا کرتے جن کے متعلق بتایا گیا کہ یہ پرندوں کی آنکھ بنانے میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔ اور بڑی خوبصورت آنکھیں بناتے ہیں۔ میانہ قد۔ موٹے موٹے شیشوں کی عینک لگائے ہوئے۔ مضبوط جسم۔ اس نوجوان کا نام پوچھنے پر معلوم ہوا کہ قریشی عبدالقادر اعوان ہے۔ آپ کے والد محترم قاری محمد امین صاحب محلہ ناصر آباد نزد بہشتی مقبرہ میں قیام رکھتے ہیں۔ ۱۹۴۵ء میں جنگ ختم ہوئی۔ جنگی قیدی آزاد ہوئے۔ آزاد ہند فوج کے قیدی جرنیلوں پر مقدمہ کا ہنگامہ سرگرم ہوا۔ پھر اسی آواز کے ساتھ مکمل آزادی کا شور شامل ہوکر بلند ہوتا چلا گیا۔ وزارتی وفد آنے لگے۔ ہندوستانی لیڈر لندن میں گول میز کانفرنسوں میں مذاکرات کرنے لگے۔ اور پھر دو آزاد مملکتوں کی سرحدیں اُبھرنے لگیں۔ اور آخر وہ دن بھی آن پہنچا جس کا سب کو انتظار تھا۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر دو آزاد حکومتوں کا اضافہ ہوا۔ ہجرت شروع ہوئی۔ دونوں حکومتوں کے افراد اپنے وطن اور گھر بار چھوڑ کر اپنی اپنی محفوظ جگہوں کی طرف جانے لگے۔ اور پھر وہ عظیم ہجرت جو موعود امام عالم کے الہامات میں "داغِ ہجرت" کے نام سے مقدر تھی، وقوع پذیر ہوئی۔ دونوں ملکوں سے کم و بیش سات کروڑ انسانوں نے ہجرت کی۔ تاریخ عالم پر ہجرت کا یہ انمٹ داغ ہے۔ جو بھلایا نہیں جاسکے گا۔

قادیان کی مقدس بستی سے قدوسیوں کے قافلے ٹرکوں اور بسوں کے ذریعہ روانہ ہوتے رہے۔ اور پھر وہ ساعت بھی آن پہنچی کہ جب ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے تحت قادیان میں آباد رہنے کے لئے ۳۱۳ قربانیوں کا انتخاب عمل میں آیا۔ ہر ایک سینہ تانے اس سعادت کو پانے کا اُمیدوار کھڑا تھا۔ مگر کچھ قواعد اور پابندیوں کی وجہ سے بعض افراد کو یہ سعادت نصیب نہ ہوسکی۔ ان پابندیوں اور قواعد میں یہ بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ماں باپ کا اکلوتا بیٹا اور دو سگے بھائی یا باپ اور بیٹا اکٹھے اس انتخاب میں نہ چن لئے جائیں۔ احتیاط کے باوجود چار جوڑے سگے بھائیوں کے قادیان میں رہنے والے درویشان میں منتخب کرلئے گئے۔ ان چار میں سے دو جوڑے اپنی بعض مجبوریوں کے تحت واپس جاچکے ہوئے ہیں۔ اور جو دو جوڑے قادیان میں موجود رہے۔ ان میں سے ایک جوڑا ابھی حیات خدمتِ سلسلہ میں مصروف ہے۔ اور ایک جوڑا خدمت کرتے ہوئے اپنے عہدِ وفا کو پورا کرکے سُرخ رُو اپنے مولائے حقیقی کے حضور اس کی رضا کی جنتوں میں آرام کر رہا ہے۔ یہ جوڑا مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ قادیان اور مکرم قریشی عبدالقادر صاحب اعوان مرحوم لائبریرین مرکزی لائبریری صدر انجمن احمدیہ قادیان ہیں۔ (مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم کے حالات پہلے چھپ چکے ہیں)

قریشی عبدالقادر صاحب اعوان کی نظر ابتدا سے ہی کمزور تھی۔ آنکھوں کی ادویہ کا عارضہ لاحق تھا۔ اور درویشی کے ایام میں انہیں عام دیکھنے کے لئے ۱۲۰۰۔۱۳ نمبر کا شیشہ لگانا پڑتا تھا۔ جسمانی طور پر مضبوط اور ارادہ بھی مضبوط رکھتے تھے۔ مجھے یاد آتا ہے کہ جن دنوں ابتدائے درویشی میں ہم بہشتی مقبرہ کے گرداگرد کچی دیوار بنانے میں مصروف تھے، جنوبی دیوار کے قریب مٹی میسر تھی اس لئے وہاں سے ہم کو زیادہ دور نہیں لے جانا پڑتی تھی۔ اس آسانی کی وجہ سے ہم نے جنوبی دیوار چھ فٹ چوڑی اور دس فٹ بلند بنائی۔ مغربی اور مشرقی دیواریں نسبتاً کم چوڑی بنائی گئیں۔ کیونکہ مٹی خاصی دوری سے اُٹھا کر لانا پڑتی تھی۔ مشرقی دیوار جنوب مشرقی کونہ سے پُرانے گیٹ بہشتی مقبرہ تک چار فٹ چوڑی بنائی گئی۔ اور گیٹ سے لے کر محلہ ناصر آباد کے سامنے تک دو فٹ چوڑی تیار ہو پائی۔ جب مشرقی دیوار تعمیر ہو رہی تھی تو مٹی سروں پر اُٹھا کر دور سے لانا پڑتی تھی۔ مٹی ڈھونے کے لئے ایک طریقہ (پنجابی میں اس کو جھابہ کہتے ہیں) یہ تھا کہ دو بانسوں کے درمیان میں پھٹیاں لگا کر اس میں بہت سی مٹی رکھ کر اُٹھا کرلے جاتے تھے۔ اور یا پھر ٹوکریوں میں مٹی ڈال کر اُٹھا کر دیوار کی تعمیر والی جگہ سے جائی جاتی تھی۔ عبدالقادر صاحب اعوان ایک ٹوکری اُٹھانے پر راضی نہ ہوتے۔ بلکہ ان کے سر پر خوب بھر کر دو ٹوکریاں رکھی جاتی تھیں۔ ٹانگیں کانپتی تھیں۔ قدم ڈگمگاتے تھے۔ مگر باہمت اس کو لے کر منزل پر پہنچ جاتا۔ واپسی پر خیال ہوتا کہ شاید اگلے پھیرے میں اس قدر بوجھ اُٹھانے سے گریز کرے گا۔ ایک ٹوکری اُن کے سر پر رکھ دی جاتی تو پھر اصرار کرتے کہ دوسری بھی رکھ دو۔ اگر احتیاط کے طور پر مٹی ذرا کم ڈالی جاتی تو اور ڈالنے پر اصرار کرتے۔

جب صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کی تنظیم نو ہوکر باقاعدہ کام شروع ہوا تو انہیں بھی بطور کلرک مختلف شعبہ جات میں خدمت کی توفیق ملی۔ دفاتر میں کام کے ساتھ ساتھ فارغ ٹائم میں دوکان پر بھی کوئی ایک شغل اپنا رکھے تھے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں چائے کا سٹال بھی لگالیتے رہے۔ فوٹو فریم کرنے کا کام بھی بخوبی جانتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو اور دیگر بزرگان کے فوٹو فریم کرکے فروخت کرلیا کرتے تھے۔ چند سالوں سے آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فوٹوؤں کا ایک سیٹ خود چھپوایا تھا۔ اسی طرح دعائیہ قطعات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار قطعات کی صورت میں خوبصورت چھپوا کر فریم کرکے فروخت کیا کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ سٹیشنری کا سامان اور کُتب فروشی بھی جاری تھی۔ اور مفید و نایاب کتابیں آپ کے پاس قابلِ فروخت موجود تھیں۔

حضور انور کے ارشاد کے تحت جب درویشان کی شادیاں شروع ہوئیں تو انہیں بھی تحریک کی جاتی۔ تو جواب ملتا مجھے کون رشتہ دے گا۔ آپ اس ذکر کو نہ چھیڑیں۔ کئی سال گزرنے پر جب شادی کے لئے راضی ہوئے تو ایک جگہ رشتہ کے لئے سلسلہ جنبانی جاری ہوا۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اس ناکامی سے دل برداشتہ ہوکر پھر ۱۹۷۸ء تک شادی کے بارے میں بات چیت کرنے سے بھی سختی سے منع کردیتے رہے۔ ۱۹۷۸ء میں اپنے بڑے بھائی محترم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب کی وفات کے بعد پھر سنجیدگی سے شادی کے مسئلہ پر غور شروع ہوا۔ کئی سال قبل جن خاتون کے رشتہ کی بات چلی تھی اور ناکام ہوگئی تھی۔ ان خاتون کا رشتہ کسی اور جگہ طے ہوکر ان دنوں پھر یہ بیوہ ہوکر ایک بچی کی ماں تھیں۔ پھر اسی جگہ بات چیت ہوکر معاملہ طے پاگیا۔ اور امروہہ میں آپ کی شادی ہوگئی۔ شادی کے بعد خوش اور پُرمسرت زندگی گزارتے تھے۔ اور بیان کیا کرتے تھے کہ شادی کرکے مجھے بہت آرام ملا۔ اپنی ربیبہ سے بڑی محبت کرتے۔ ایک سال بعد انہیں اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی۔ اولاد کی نعمت پاکر بڑے ہی خوش اور مسرور نظر آتے تھے۔

دو سال قبل انہیں فالج کا ایک معمولی جزوی اٹیک ہوا تھا۔ جو علاج معالجہ سے جلد ہی کنٹرول ہوگیا۔ مگر زبان پر تھوڑا اثر باقی رہا۔ بچی کی پیدائش کے چند روز بعد دوبارہ اُن پر اسی نوعیت کا حملہ ہوا۔ جس سے قوتِ گویائی بہت متاثر ہوئی۔ چند روز مقامی معالجین سے علاج کروانے پر جب فائدہ نظر نہ آیا تو انہیں زیادہ بہتر علاج کی غرض سے امرتسر گورو نانک ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں پر بڑی توجہ سے علاج ہوتا رہا۔ ہر قسم کے ٹیسٹ اور ایکسرے لئے گئے۔ اور علاج میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا گیا۔ تاہم تقدیرِ الٰہی غالب آئی۔ اور مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۸۰ء کو ہسپتال میں ہی آپ کی روح داعئ اجل کو لبیک کہتی ہوئی پرواز کرگئی۔ آپ کی یادگار گلشنِ احمد میں ایک ننھی کلی

اور آپ کی بیوہ ہیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

۱۹۵۲ء میں جب بعض درویشوں کی بیویاں جو پاکستان کے علاقہ میں تھیں قادیان آئیں تو آپ کی والدہ محترمہ بھی محترم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ کے ہمراہ قادیان تشریف لے آئیں۔ اور قادیان میں چند سال گزار کر وفات پاکر بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئیں۔ ان کو یہ بھی ایک خصوصیت حاصل ہوئی کہ ایک ماں اور دو سگے بھائی زمانۂ درویشی میں وفات پاکر بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا خود محافظ و نگہبان ہو۔ آمین ٭

(۲)

یہ ماہ فروری ۱۹۴۷ء کی ایک حسین دوپہر تھی۔ ان دنوں درخت نئے پتے نکال لیتے ہیں اور پھلدار درخت پھولوں سے لدے ہوئے عجیب بہار دکھاتے ہیں۔ پھولوں سے بے شمار اقسام کی خوشبوئیں صبا کے دوش پر رقص کرتی ہوئی آبادیوں اور ویرانوں کو بہار کا تحفہ تقسیم کرتی پھرتی ہیں۔ میں کھانے کے وقفہ میں تیار شدہ ... کی انسپکشن میں معروف تھا، ایک ... دار درویش صورت شخصیت وارد ہوئی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کے تحفہ کے تبادلہ کے بعد یوں گویا ہوئے:-

میرا نام فتح محمد ہے۔ میں دھرم کوٹ بگہ کا رہنے والا ہوں۔ میں نے احمدیت کی مقدس تعلیم کا مطالعہ کرکے ڈیڑھ سال ہوا احمدیت قبول کی ہے۔ اور قادیان کا مقدس روحانی ماحول مجھے یہاں کھینچ لایا ہے۔ میں نے دھرم کوٹ کی رہائش ترک کرکے قادیان ... رہائش اختیار کر لی ہے۔ اور ان دنوں ... ہوں۔ تلاش معاش کرتے ہوئے یہاں ... ہوں۔ اگر آپ کے ہاں مجھے کام مل سکے تو میں کروں گا۔ میں نے ان کی نیکی سے متاثر ہو کر کہا آپ بے شک آئیں۔ کام مل جائے گا۔ آگے یہ آپ کی ہمت پر ہے کہ کتنے عرصہ میں کام سیکھ کر ماہر بن سکتے ہیں۔ اگلے روز انہوں نے کام پر آنا شروع کر دیا۔ مسلسل دو ماہ تک کوشش کرنے پر بھی آپ کام پر حاوی نہیں ہو سکے۔ ایک روز خود ہی کہنے لگے کہ میں نے دو ماہ تک کوشش کرکے دیکھ لیا ہے۔ یہ کام میرے بس کا نہیں۔ میں اچھا پختہ عمر میں ہوں۔ اور کام سیکھنے کا اصل زمانہ بچپن ہی ہوتا ہے۔ اس لئے آپ بُرا نہ منائیں تو میں کوئی اور کام میں کوشش کر دیکھوں۔ چنانچہ انہیں ان کی اپنی خواہش پر اور ان کی

صاف گوئی سے متاثر ہو کر مزید ایک ماہ کا معاوضہ دے کر فارغ کر دیا گیا۔ چند ماہ کئی اور کاموں میں قسمت آزمائی کرنے کے بعد ۱۹۴۶ء میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی تحریک "وقف برائے دیہاتی مبلغین" میں اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ اور دینی تعلیم اور ٹریننگ شروع کر دی۔ ۱۹۴۷ء کے پُر آشوب دور میں یہ دیہاتی مبلغین کلاس قادیان میں زیر تعلیم تھی کہ داغ ہجرت کی پیشگوئی کا ظہور ہوا۔ اور یہ پوری کلاس جس میں چالیس دیہاتی مبلغین تعلیم پا رہے تھے درویشانِ قادیان میں ضم کر دی گئی۔ کلاس کی تعلیم مولوی عبدالقادر صاحب احسان کی نگرانی میں جاری رہی۔ اور پانچ سال کی مسلسل ٹریننگ کے بعد ۱۹۵۱ء میں مبلغین کا پہلا گروپ یوپی۔ راجستھان۔ بنگال اور جنوبی ہند کو روانہ کر دیا گیا۔ مکرم فتح محمد صاحب جو کہ اب بعد تعلیم و تربیت کے مولوی فتح محمد صاحب اسلم کے نام سے معروف ہو چکے تھے، ان کا تقرر اوّل مرتبہ راجستھان میں کشن گڑھ کے مقام پر ہوا۔ یہاں آپ کئی سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ بعد میں تبادلہ ہو کر آپ ساندھن (یو-پی) میں جو کہ ملکانہ علاقہ میں جماعت احمدیہ کا اہم تبلیغی مرکز ہے فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ تبلیغی خدمات کی انجام دہی کے عرصہ میں سبز پگڑی آپ اپنے سر پر زینت دیئے رہتے۔ تا معلوم ہو کہ یہ احمدی منّاد جا رہا ہے۔ اور سفر و حضر میں پگڑی کے روحانی طرز کے رنگ سے بات شروع ہو کر جماعت احمدیہ کے عقائد اور آنے والے موعود کی صداقت پر ختم ہو۔

۱۹۶۴ء میں آپ صحت کی خرابی کی بناء پر قادیان میں آ گئے تھے۔ اور دفتر زائرین میں مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کے لئے آنے والوں کو مقامات دکھلانے کے لئے بطور گائیڈ خدمات بجالاتے رہے۔ آپ ۱۹۷۷ء سے ریٹائر تھے صحت بھی بہت خراب ہو چکی تھی۔ کمزوری لاحق تھی۔ گھر پر ہی وقت گزارتے تھے۔ گزشتہ چار سال سے آپ زیادہ علیل تھے۔ بخار روزانہ ہو جاتا تھا۔ علاج معالجہ میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی گئی۔ مگر پھر بھی طبیعت روز بروز رُو بہ انحطاط ہی رہی۔ اور تدبیروں پر تقدیر غالب آئی۔ اور ہمارے اس پیارے بھائی نے بتاریخ ... بروز ... مورخہ ۳ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ اور گوشۂ احمدیں اپنی یادگاریں اپنی اہلیہ کے علاوہ دو لڑکیاں۔ ایک لڑکا۔ دو نواسیاں ایک نواسہ۔ چار پوتے اور ایک پوتی چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہو گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

آپ کی وفات کی اطلاع آپ کی غیر مسلم بہنوں کو جو دھرم کوٹ بگہ میں مقیم تھیں بھجوائی گئی۔ اور ان کی آمد کا انتظار کرکے اُن کے قادیان پہنچ جانے پر اگلے روز بہشتی مقبرہ کی قطعہ خاص میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں رہنے کی سعادت سے نوازے۔ آمین ٭

بھوپال میں جماعت ہائے احمدیہ اتر پردیش کی سالانہ کانفرنس

بتاریخ ۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء

جملہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال آل اتر پردیش احمدیہ مسلم کانفرنس کا انعقاد مندرجہ بالا تاریخوں میں ہوگا۔ کانفرنس کے لئے مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ سیکرٹری مال کانپور کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل کو سیکرٹری مجلس استقبالیہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

پتہ صدر مجلس استقبالیہ:- MR. MOHAMMAD AHMAD SA. SOLEJA
42/29 Makkhania Bazar, KANPUR (U.P.)

نصاب دینی امتحان ہائے جماعت احمدیہ بھارت

جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتوں کے دینی امتحان کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف کردہ کتاب "نشانِ آسمانی" بطور نصاب مقرر کی ہے۔ اس کا امتحان مورخہ ۱۲ر تبوک ۱۳۶۱ ہش / دسمبر ۱۹۸۲ء بروز اتوار ہوگا۔ احباب ابھی سے اس کا مطالعہ شروع کر دیں۔ اور اس دینی امتحان میں شریک ہو کر اس کی برکات سے مستفید ہوں ٭

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

شکر و اعتذار

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کی وفات پر اندرون و بیرون ملک کے متعدد بہن بھائیوں کی طرف سے تعزیت و ہمدردی کے خطوط موصول ہو رہے ہیں جو احباب جماعت کی باہمی اخوت اور روحانی تعلق کے آئینہ دار ہیں۔ ان سب خطوط کا فرداً فرداً جواب دینے میں کچھ وقت لگے گا اس لئے اخبار بدر کے ذریعہ میں ایسے تمام بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلندیٔ درجات سے نوازے اور تمام پسماندگان کو اس صدمہ پر صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ٭

خاکسار:- شیخ عبدالحمید عاجزؔ قادیان

ولادت

بفضلہٖ تعالیٰ مورخہ ۲/۸/۳ کو عزیز چوہدری حمید احمد صاحب آف کراچی ابن مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ایڈیشنل ناظر جائیداد کے ہاں پہلی بچی تولد ہوئی۔ نومولودہ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ کی پڑپوتی اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر محلہ دارالبرکات ربوہ کی نواسی ہے۔ قارئین سے عزیزہ نومولودہ کے نیک صالحہ خادمۂ دین ہونے اور صحت و عافیت والی لمبی عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے (ادارہ)

ضرورت باورچی

ابوظبی میں باورچی کا کام کرنے کے لئے دو نوجوانوں کی اور گھر میں کام کرنے کے لئے ایک ہوم بوائے کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنا فوٹو اور تمام کوائف ادارہ بدر کی معرفت ارسال فرمائیں ٭

(ادارہ)

جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم کا پُرشوکت انعقاد

مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی شاہجہانپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۰/۱/۸۲ کو بعد نماز عشاء مکرم محمد صادق صاحب قریشی کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ عزیز محمد زاہد قریشی کی تلاوت اور عزیز عبدالباسط فضل کی نعت خوانی کے بعد عزیز محمد انس قریشی اور عزیز شاہد وسیم صاحب قریشی نے اپنے مضامین پڑھے۔ عزیز محمد زاہد قریشی نے نظم پڑھی اور خاکسار نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی تحریرات سے بعض اقتباسات پیش کئے دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

مکرم داؤد احمد صاحب کھٹی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لکھنؤ سے لکھتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بوقت ۸ بجے شب مکرم حاجی عبدالقیوم صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم محمد اشتیاق صاحب کی تلاوت اور مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب کی نعت خوانی کے بعد خاکسار داؤد احمد کھٹی۔ مکرم عطاء الرحمٰن صاحب عباسی، مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب اور محترم صدر جلسہ نے سیرت نبوی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔ مکرم محمد مشتاق صاحب، مکرم عطاء الرحمٰن صاحب عباسی اور عزیز منصور احمد چوہدری نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کا اعلان مقامی اخبار "قومی آواز" اور "نوجیون" میں کیا گیا۔ "قومی آواز" نے انعقاد جلسہ کی خبر بھی نمایاں رنگ میں دی۔

مکرم عبدالسلام صاحب ٹاک سرینگر سے تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۸/۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب کی تلاوت اور عزیز عبدالعلیم ٹاک کی نعت خوانی کے بعد عزیز کلیم احمد کلیم، عزیز عبدالمومن ٹاک اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی عزیز کلیم احمد کلیم کی انگریزی تقریر کا کشمیری زبان میں ترجمہ مکرم بابو غلام رسول صاحب نے کیا۔ مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام پڑھ کر اس کا کشمیری زبان میں ترجمہ بھی کیا دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی

مکرم خواجہ عبدالحفیظ صاحب خانی بمدرواہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو مسجد احمدیہ میں پہلے اطفال الاحمدیہ کی طرف سے اور پھر کل جماعت کی طرف سے جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم کا علی الترتیب مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور مکرم عبدالغفار صاحب گنائی کی زیر صدارت انعقاد عمل میں آیا اطفال کے اجلاس کی کاروائی میں عزیزان عطاء اللہ، ارشاد احمد گنائی حفیظ ہدایت اللہ۔ عبداللطیف اور مکرم قادر صاحب نے حصہ لیا۔ جماعتی جلسہ میں مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب کی تلاوت اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد شریف صاحب، مکرم محمد اقبال صاحب مکرم عبدالقیوم صاحب میر اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم فرید احمد صاحب خانی اور مکرم مشتاق احمد خان صاحب نے نظمیں پڑھیں ہر دو اجلاس اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے قبل از انعقاد دونوں جلسوں کی تشہیر کی گئی مسجد کو سجایا گیا اور رات میں چراغاں کا اہتمام کیا گیا۔

مکرم پی ایم محمد علی صاحب مبلغ سلسلہ ملیالم رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۰ اور ۱۱ جنوری کو صدر جماعت مکرم ایم پی وانی عبدالقادر صاحب کی زیر صدارت بزم میلاد النبی صلعم کے موقعہ پر دو جلسے منعقد ہوئے ہر دو جلسوں کی کاروائی مکرم خواجہ معین الدین صاحب کی تلاوت اور مکرم مزمل احمد صاحب کی نعت خوانی سے شروع ہوئی پہلے دن مکرم اسمٰعیل صاحب، مکرم عبدالقادر صاحب صدر جماعت اور خاکسار نے اور دوسرے دن بعض اطفال کے بعد مکرم حسن ابوبکر صاحب مکرم سید احمد صاحب مکرم محی الدین علی صاحب، مکرم عبدالقادر صاحب صدر جماعت اور خاکسار نے تقاریر کیں ہر دو اجلاس دعا کے ساتھ ختم پذیر ہوئے۔

مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب عادل شورت (کشمیر) سے تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم محمد عبداللہ صاحب ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم عبدالعزیز صاحب وانی کی تلاوت اور مکرم عبدالعزیز صاحب ڈار کی نعت خوانی کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب، مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب آہن گر، مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب زائر، مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ضیاء اور محترم صدر جلسہ نے سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کیا عزیز شہزاد احمد نے نظم پڑھی اور مکرم شیخ عبدالعلی صاحب معلم وقف جدید نے اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب پرگال (اڑیسہ) لکھتے ہیں کہ صدر جماعت مکرم محمد ابراہیم صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی تلاوت اور مکرم زین العابدین خان صاحب کی نعت خوانی کے بعد خاکسار محمد عبدالرحمٰن، مکرم محمد خان صاحب اور مکرم محمد فرقان علی صاحب نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

مکرم کلیم احمد صاحب ناصر شاہ آباد گلبرگہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بعد نماز عشاء مکرم نثار احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا خاکسار کی تلاوت اور عزیزہ بیگم سلمہا کی نعت خوانی کے بعد مکرم فاروق احمد صاحب مکرم سلطان احمد صاحب اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلعم کے بعض درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی جلسہ میں غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے

مکرم محمد عبداللہ صاحب نائیک آسنور (کشمیر) لکھتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم ماسٹر عبدالرحیم صاحب شمس جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا مکرم محمد امین الدین صاحب کی تلاوت و نظم اور مکرم بشارت احمد صاحب ڈار کی نعت خوانی کے بعد مکرم الطاف حسین صاحب نائیک عزیز شکیل احمد شمس اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں مکرم عبدالرشید صاحب وانی نے نظم پڑھی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

مکرم محمد مبین خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھاگلپور اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بوقت ۲ بجے سہ پہر مسجد احمدیہ میں مکرم احمد رضا خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم محمد مشتاق صاحب کی تلاوت اور خاکسار کی نعت خوانی کے بعد مکرم سید آفتاب عالم صاحب، مکرم سید جاوید خورشید عالم صاحب، مکرم احمد رضا خان صاحب اور عزیز سید تنویر خورشید صاحب نے سیرت نبوی کے مختلف اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی اطفال کے علاوہ خاکسار نے بھی نظم پڑھی دعا کے ساتھ اجلاس کے اختتام پذیر ہونے پر سامعین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

مکرم عبدالرحیم صاحب ساجد یاری پورہ (کشمیر) رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۰/۱/۸۲ کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں مجلس مقامی کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم حکیم میر غلام محمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم غلام نبی صاحب ناظر کی تلاوت اور عزیز محمود احمد ٹاک کی نعت خوانی کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب مکرم مظفر احمد صاحب ظفر۔ مکرم محمد سلیم صاحب زاہد، مکرم عبدالرحیم صاحب راتھر اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں عزیز اعجاز احمد میر اور عزیز منور احمد ٹاک نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

مکرم عبدالمنان صاحب زاہد ناصر آباد (کشمیر) لکھتے ہیں کہ یوم میلاد النبی صلعم کے سلسلہ میں مورخہ ۲۹/۱۲/۸۱ تا مورخہ ۸/۱/۸۲ بعد نماز مغرب مسلسل گیارہ اجلاس علی الترتیب مکرم غلام نبی صاحب پڈر، مکرم ولی محمد صاحب پڈر مکرم عبدالغنی صاحب ون، مکرم غلام نبی صاحب منصور، مکرم گل محمد صاحب ڈار، مکرم عبدالخالق صاحب بٹ، مکرم مبارک احمد صاحب عابد مکرم غلام احمد صاحب قوال، خاکسار عبدالمنان زاہد۔ مکرم غلام نبی صاحب نیر اور مبارک احمد صاحب شاہد کی زیر صدارت ہوئے اجلاسات کے پروگرام میں مکرم داؤد احمد صاحب شاد مکرم محمد اقبال صاحب پڈر، مکرم شکیل احمد صاحب مکرم گل محمد صاحب پڈر، مکرم محمد امین الدین صاحب پڈر، مکرم عبدالرحمٰن صاحب پڈر، مکرم غلام محمد صاحب گنائی، مکرم ولی محمد صاحب پڈر خاکسار عبدالمنان زاہد، مکرم غلام محمد صاحب قوال، مکرم نثار احمد صاحب پڈر، مکرم محمود احمد صاحب، مکرم عاشق منظور صاحب مکرم عبدالغنی صاحب شیخ۔ مکرم شوکت احمد صاحب نازی، مکرم شبیر احمد صاحب، مکرم فردوس احمد صاحب، مکرم غلام نبی صاحب نیر، مکرم مبارک احمد صاحب عابد مکرم عبدالرحمٰن صاحب انور مکرم محمد اقبال صاحب ڈار، مکرم بشیر احمد صاحب، ون، مکرم فاروق احمد صاحب ون، مکرم نثار احمد صاحب بٹ اور مکرم محمد شعبان صاحب ڈار نے بھرپور حصہ لیا۔

اس سلسلہ کا آخری اجلاس مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بوقت بارہ بجے دن صدر جماعت مکرم مبارک احمد صاحب ظفر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مکرم داؤد احمد صاحب شاد کی تلاوت اور مکرم غلام محمد صاحب قوال کی نعت خوانی کے بعد خاکسار عبدالمنان زاہد مکرم مبارک احمد صاحب عابد۔ مکرم غلام نبی صاحب نیر، مکرم غلام نبی صاحب منصور اور محترم صدر جلسہ نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف اہم گوشوں کو اجاگر کیا۔ مکرم شوکت احمد صاحب نازی نے نظم پڑھی۔ مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم محمد سلیمان خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ جیک ایمرچھ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو مکرم بشیر احمد خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ عزیز میر امداد علی شاہ کی تلاوت کلام پاک اور عزیز میر وسیم احمد ون کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ عبدالغفار صاحب عزیز میر امداد علی شاہ خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

ماریشس میں جلسہ سالانہ: بقیہ صفحہ اوّل

اجتماع اپنے فضل سے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ ذکرِ الٰہی دعاؤں اور نوافل میں یہ دن گزاریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہمیں یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ پندرھویں صدی اپنی عظیم ذمہ داریوں کے ساتھ شروع ہو چکی ہے بلکہ اس میں سے ایک سال بھی گزر چکا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے نہایت ہی عاجز بندے ہیں بے بس و بے کس کمزور ناتواں عاجز و لاچار محض اس کے فضل پر زندہ ہیں اس کے بے شمار فضل اور بے شمار رحمتیں موسلادھار بارش کے قطروں سے زیادہ ہم پر نازل ہو رہی ہیں۔ ہر صبح اپنے ساتھ نئے فضل اور نئی رحمتیں لے کر آتی ہے۔ ہر رات بے شمار برکات کی حامل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور رحمتوں کا ہم صحیح معنوں میں شکر ادا نہیں کر سکتے۔ ہر صبح خدا کے فضل سے ہمارا قدم کہیں آگے ہوتا ہے۔ دنیا میں کچھ کہتی ہے کچھ سمجھتی رہے ہمارے دلوں میں ایک ہی لگن ہے ایک ہی تڑپ ہے کہ دنیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے لگے۔ آپ کی غلامی کا طوق اپنی گردن میں ڈال لے اور خدائے واحد و یگانہ کے آگے جھک جائے۔ ہماری ساری توجہات، ساری کوششیں، سارے منصوبے اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے وقف ہیں مگر ہم کیا اور ہماری کوششیں کیا ہماری قربانیاں کیا جب تک اللہ تعالیٰ کی خاص مدد، نصرت اور تائید شاملِ حال نہ ہو ہم اس عظیم مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کرنے کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر زور دیں اس کے حضور روئیں کہ اے اللہ! تو ہم ناچیز بندوں پر رحم فرما ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے ہر آن ہماری راہنمائی فرما، مدد فرما، نصرت فرما۔ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرما۔ ہماری کوششوں میں برکت ڈال محض اپنے فضل سے دنیا میں پاک تبدیلی عظیم تغیر پیدا کر دے اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کر دے اور دنیا کو اپنے حضور جھکا دے۔ اے اللہ ہم کیا اور ہماری کوششیں کیا۔ مہدی علیہ السلام جن عظیم مقاصد کے لئے مبعوث ہوئے زمین و آسمان کے مالک تو ان کا حصول آسان کر دے ہم ناچیز بندوں کو صدق و وفا ایثار و فدائیت اور عجز و انکسار کی ان راہوں پر چلا جو تیری پسندیدہ راہیں ہیں اس راہ میں ہر قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرما اور اسے قبول فرما کر یہ بھی تیرا احسان ہو گا پس دعاؤں پر زور دیں اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔

سیدنا حضرت مہدی معہود و مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دعا ہے وہ دنیا کے کیڑے ہیں اس لئے اس سے پرے نہیں جا سکتے اصل دعا دین ہی کی دعا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص ۱۶۲ و ص ۱۶۸)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ (المائدہ)

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آپ کے لئے دن رات دعائیں کرنے والا آپ کا بہی خواہ آپ کا ہمدرد آپ کا محب

دستخط (مرزا ناصر احمد)
خلیفۃ المسیح الثالث

پیغام سنائے جانے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ بعدہٗ مکرم احمد سلطان غوث صاحب نے قرآنی آیت وَاِلٰھُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد توحیدِ الٰہی ہے۔ مقرر موصوف نے عیسائیوں کے عقیدہ تثلیث اور ہندوؤں کے مشرکانہ عقائد کی تردید کرتے ہوئے قرآنی آیات کی روشنی میں بتایا کہ رب کریم کو سب سے زیادہ ناراض کرنے والی چیز شرک ہے۔

بعدہٗ مکرم مبشر دوس صاحب نے آیت قرآنی "اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے [illegible] اہمیت واضح کی اور اسلامی تاریخ میں [illegible] مسلم سائنس دانوں کے عظیم کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تعلیمی منصوبہ کا ذکر کیا۔ اس تقریر کے بعد مکرم علی بجانی حسین صاحب نے نظم پڑھی پروگرام کے مطابق اگلی تقریر مکرم عبد الستار شوکیہ صاحب کی تھی آپ نے قرآنی آیت "لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ" کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا آپ نے مضبوط دلائل کے ساتھ اس تنقید کی تردید کی کہ اسلام جبر سے پھیلا ہے۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم حنیف جواہر صاحب نے کی آپ نے قرآنی آیت صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کے موضوع پر خطاب کیا [illegible] شریف کی برکات بیان کیں

دوسرے اجلاس کی کاروائی

دوسرا اجلاس مورخہ ۵ دسمبر کو نمازِ مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد بوقت ۷ بجے جماعت ماریشس کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم اسمٰعیل نبوان صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم مناف ہرلاش صاحب کی تلاوتِ قرآن اور مکرم مختار تیجو صاحب کی نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے پروگرام کا مختصر تعارف کروایا بعدہٗ مکرم ڈاکٹر مناف غزالی صاحب ایم بی بی ایس نے قرآنی آیت "زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ" کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا انہوں نے حاضرین کو توجہ دلائی کہ وہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں کی نشو و نما اور ان کا صحیح طور پر استعمال کریں۔ بعدہٗ مکرم عبد اللہ بقو صاحب نے قرآنی آیت "بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ قرآنی وحی، سنتِ نبوی اور احادیث کی اشاعت اور تبلیغ مسلمانوں پر فرض قرار دی گئی ہے اس لئے احباب کو قرآن کریم پر غور کرنا چاہیئے اور قرآنی حقائق کو دوسروں تک پہنچانا چاہیئے۔

ازاں بعد مکرم حمید زیاد علی صاحب نے قرآنی آیت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبت میں اتنی ترقی کرنی چاہیئے کہ اس کے مقابلے میں سب چیزیں ہیچ نظر آئیں۔ آخر میں مکرم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے مختصر طور پر حاضرین سے خطاب کیا اور کہا کہ احمدیت ایک عظیم برکت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہے ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیئے اور بالخصوص اپنے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کرنی چاہیئے کہ وہ احمدیت کے مضبوط اور جانثار سپاہی بنیں صدارتی تقریر کے ساتھ ہی اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

تیسرے اور آخری اجلاس کی کاروائی

۶ دسمبر اتوار کے روز کثیر تعداد میں بھائیوں اور بہنوں نے دار السلام میں تہجد کی نماز ادا کی نمازِ فجر کے بعد خاکسار نے قرآن مجید کا اور مکرم یحییٰ تیجو صاحب نے حدیث کا درس دیا۔ جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس کی کاروائی ۹½ بجے صبح خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمود تیجو صاحب کی تلاوت اور مکرم مظفر رمضان صاحب کی نظم کے بعد مکرم حسن رمضان صاحب نے قرآنی آیت۔ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَةً کی روشنی میں مالی اور جانی جہاد کی فضیلت بیان کی۔ بعدہٗ ہمارے لوکل مبلغ مولوی ابو بکر خان صاحب نے "یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَةَ" کے موضوع پر خطاب کیا انہوں نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے قبل اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی تھیں حضرتِ اقدس علیہ السلام نے انہیں دور کیا اور اسلام کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کی۔

اپاہجوں کی دو تنظیموں کی خدمت میں تحفہ

بعد ازیں خاکسار نے جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے ہزار ہزار روپے کے دو چیک CHESHIRE HOME اور PHYSICAL HANDICAPPED ASSOCIATION کے نمائندوں کی خدمت میں پیش کئے جنہیں انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا اور سٹیج پر آ کر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ خاکسار نے معزز مہمانوں میں سے وزیر بلدیات آنریبل الزے فغانسوا صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ خطاب کریں۔

وزیر بلدیات آنریبل فغانسوا کا خراجِ تحسین

آنریبل ELIEZER FRANCOIS نے کہا کہ وہ اس سالانہ کانفرنس میں شریک ہو کر بہت خوشی محسوس کر رہے ہیں میں جماعت احمدیہ کے شاندار کاموں کو ہمیشہ سراہتا ہوں۔ میں، میری وزارت اور حکومت آپ کے سوشل کاموں میں ہمدردی کے لئے تیار ہیں انہوں نے کہا کہ اپاہجوں کے بین الاقوامی سال کے موقعہ پر آپ نے عطیہ دے کر بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس تمنا کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت ترقی کرے اور

ماریشس میں ایک خاص مقام حاصل کرے۔ وزیر موصوف کی تقریر کے بعد راقم الحروف نے حاضرین کو حضرت اقدس امیر المؤمنین کا پیغام دوبارہ پڑھ کر سنایا اور احباب کو تلقین کی کہ وہ حضور انور کے ارشادات پر عمل کریں ہماری تمام ترقیات قرآن مجید کی محبت کے ساتھ وابستہ ہیں اس لئے احباب کو قرآن مجید سیکھنا اور سکھانا چاہیئے اور اس کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنا چاہیئے خاکسار کی تقریر کے بعد اجتماعی دُعا ہوئی جس کے ساتھ ہی جلسہ کا آخری اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اجتماعی لنچ کا انتظام

پروگرام کے مطابق تمام حاضرین نے دوپہر کا کھانا دار السلام میں ہی کھایا اس لنچ کے لئے ماریشس کا روایتی کھانا بریانی تیار کی گئی تھی خصوصی مہمانوں کے لئے علیحدہ انتظام تھا ہماری اس اجتماعی دعوت کو اس سال یہ خصوصیت حاصل تھی کہ اس میں ... اپاہج افراد نے بھی شرکت کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم و بیش دو ہزار افراد جماعت اجتماعی لنچ میں شریک تھے۔ خدام الاحمدیہ کی ... نے نہایت منظم رنگ میں تقسیم طعام کی خدمت سرانجام دی فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر ہمارے جلسہ سالانہ کا ذکر

اگلے روز یعنی ۷ دسمبر کی شام کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر جلسہ کی تفصیلی خبر نشر کی گئی۔ ہندوستانی اور فرانسیسی کی خبروں میں ٹیلی ویژن نے جلسہ کی تصاویر دکھا کر یہ تفصیلی خبر نشر کی

"احمدیہ مشن ماریشس کی برانچ نے پچھلے ہفتہ اتوار کو دار السلام روز ہل مسجد میں اپنی سالانہ کانفرنس منعقدہ کی تین اجلاسوں کے دوران مقررین نے انسان کے روحانی پہلو پر روشنی ڈالی انہوں نے مختلف عناوین مثلاً توحید الٰہی روحانی و مادی علوم کا حصول اسلام میں جبر کی عدم موجودگی اور عظمت قرآن پر تقریریں کیں افتتاحی اجلاس میں مسٹر الزے فنانسوا وزیر مکانات خصوصی مہمان تھے انہوں نے اپنی تقریر میں ماریشس کی مختلف النسل سوسائٹی میں اجتماعی برادری اور اخوت پیدا کرنے پر زور دیا جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر میں مولانا صدیق احمد منور مبلغ انچارج نے اپنی تقریر میں ماریشس میں مکمل اتحاد پیدا کرنے کی اہمیت بیان کی انہوں نے کہا کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اس لئے بحیثیت انسان ہم سب برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو اپنی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں کی نشو و نما کرنی چاہیئے۔ اس سال سالانہ کانفرنس کے دوران احمدیہ جماعت نے اپاہجوں کے بین الاقوامی سال کو مناتے ہوئے CHESHIRE HOME اور روز ہل کی PHYSICAL HANDICAPPED ASSOCIATION کے ممبران کو مدعو کیا اور اس موقعہ پر دو چیک ان دو تنظیموں کو پیش کئے۔

... احمدیہ جماعت کا مرکز ربوہ پاکستان میں ہے جہاں جماعت کے خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد رہتے ہیں انہوں نے ماریشس جماعت کے نام ایک پیغام بھیجا جس میں انہوں نے نصیحت کی کہ ممبران خدا تعالیٰ کے احسانات کو نہ بھولیں خدا کی نصرت کے بغیر انسان کی کوئی حیثیت نہیں رہتی اس کی مدد اور تائید سے انسان معجزات دکھا سکتا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دُعاؤں کے نتیجہ میں اس سال جلسہ سالانہ غیر معمولی رنگ میں کامیاب رہا۔ مولیٰ کریم ہمیں دین اسلام کی صحیح خدمت کرنے کی توفیق دے اور محض اپنے فضل سے ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے آمین

دُعائے مغفرت

(۱) ـــ مکرم مستری نذیر احمد صاحب ربوہ ابن مکرم مستری عبد الغفور صاحب ... مرحوم کے حقیقی چچا مکرم محمد صدیق صاحب مسلسل ۲۳ روز بیمار رہ کر ۵ دسمبر ۸۱ء کو ربوہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون ۰ مرحوم کی نماز جنازہ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔

(۲) ـــ مکرم سید ظہیر الدین محمود احمد صاحب ... جماعت احمدیہ بریلی کے ... جمیل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ موتی ہاری ... بعمر ۵۲ سال مورخہ ۸۲/۱/۵ کو موتی ہاری میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند دُعا گو اور مخلص احمدی تھے اپنے پیچھے مرحوم نے ... بیٹیاں اور اہلیہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

(۳) ـــ مکرم سید نفیس ... صاحب مقیم ابوظبی کے والد مکرم ... سید ... والد سید امیر حسن صاحب مورخہ ... کو کراچی میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کا جنازہ کراچی سے ربوہ لے جایا گیا جہاں ۱۲ اور ۱۳ نومبر کی درمیانی شب تدفین عمل میں آئی۔ مکرم حاجی صاحب مورخہ ... کو قادیان میں پیدا ہوئے اور قادیان ہی میں جلد سازی کا کام شروع کیا مرحوم نے اپنی زندگی میں سلسلہ کی بہت سی کتب ... شائع کیں۔ ماہ دسمبر ۸۱ء میں مع اہلیہ قادیان آنے کا ارادہ رکھتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ محترمہ سیدہ سکینہ بانو صاحبہ بنت مکرم میر نصیر الدین صاحب آف کاٹھگڑھ چھ بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں آپ حضرت حافظ فضل حسین صاحبؓ کے برادر نسبتی اور حضرت ڈاکٹر عطر دین صاحب صحابیؓ کے اقارب میں سے تھے۔

قارئین بدر سے ہر سہ مرحومین کی مغفرت بلندی درجات اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

درخواستہائے دُعا

● ـ مکرم رشید احمد صاحب ناصر مقیم ابوظبی آنکھوں کے آپریشن کی کامیابی کامل صحت و شفایابی اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے ● ـ مکرم سید سجاد احمد صاحب ... اپنے بیٹے عزیزم سید مظفر احمد کی آئی۔سی۔ایس کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● ـ مکرم ماسٹر محمود احمد خان صاحب ناصر آباد (کشمیر) اپنی کامل صحت و شفایابی اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے ● ـ مکرم غلام رسول صاحب خادم مسجد احمدیہ سرینگر پریشانیوں کے ازالہ کے لئے ● ـ محترمہ قدسیہ مہر صاحبہ کلکتہ اپنی کامل صحت و شفایابی نیز ... ترقیات کے لئے ● مکرم چوہدری عبد النور صاحب ناصر ایڈووکیٹ، سول جج کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب پریذیڈنٹ حلقہ راج گڑھ لاہور بینائی اور صحت کی بحالی کے لئے ● مکرم چوہدری محمد حسین صاحب گلزار لاہور کی کندھے کی ... ایکسیڈنٹ میں ٹوٹ گئی ہے ہڈی کے آپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کے لئے ● مکرم چوہدری علی احمد صاحب نمبردار چک ۱۶ ج ب ساہیوال اپنی اور اہلیہ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● محترمہ ڈاکٹر نجمی رحمٰن صاحبہ اور ان کے شوہر محترم ڈاکٹر ایچ رحمٰن صاحب مختلف مدات میں یکصد روپے ادا کر کے اپنی اور اپنے بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات نیز نئے خرید کردہ کار کے بابرکت ہونے کے لئے ● مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی شاہجہانپور اپنی اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● جماعت احمدیہ رشی نگر کے ایک عزیز میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب سکندرآباد کے داماد عزیز بشارت علی سلمہٗ کی بائیں ٹانگ کے گھٹنے کی ہڈی حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے ہڈی کے آپریشن کی کامیابی اور عزیز کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● محترمہ راشدہ ... صاحبہ اپنی بڑی ہمشیرہ محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد فضل صاحب کیرنگ کے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ● مکرم عبد السلام صاحب ... رشی نگر (کشمیر) سے عزیزم فاروق احمد سلمہٗ اور جماعت کے آٹھ دوسرے عزیزان کی میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے۔

● مکرم حسن ابراہیم صاحب آف مدراس درپیش کاروباری پریشانیوں کے ازالہ اور دینی و دنیوی مقاصد میں حصول کامیابی کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دُعا کی درخواست کرتے ہیں ـــــــ (ادارہ)

احمدی ڈاکٹروں اور انجینئروں سے ضروری گذارش

قبل ازیں اخبار بدر میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ بزرگان سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں ہندوستان کے احمدی ڈاکٹروں، انجینئروں اور آرکیٹکٹوں کی علیحدہ علیحدہ ایسوسی ایشن بنانا مطلوب ہے لہذا جملہ احمدی ڈاکٹر، انجینئر اور آرکیٹکٹ صاحبان اپنے کوائف (نام۔ مکمل پتہ اور ملازمت کی نوعیت) مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ بھجوا دیں۔ لیکن ابھی تک نظارت ہذا کو معدودے چند احباب کی طرف سے مطلوبہ کوائف موصول ہوئے ہیں۔ سو اعلان ہذا کے ذریعہ پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ ہمارے ایسے احمدی ڈاکٹر، انجینئر اور آرکیٹکٹ صاحبان جنہوں نے ابھی تک مطلوبہ کوائف نظارت ہذا کو ارسال نہیں کئے ہیں وہ بلا مزید تاخیر نظارت ہذا کو ارسال کر کے ممنون فرمائیں تاکہ بزرگان کے ارشاد کی روشنی میں ساری دنیا کے احمدی ڈاکٹروں، انجینئروں اور آرکیٹکٹوں کی جو ایسوسی ایشن بنی ہے اس میں آپ کو شامل کیا جاسکے۔ نوٹ:۔ احمدی ڈاکٹرز جو M.B.B.S. یا اس کے مساوی کوئی ڈگری رکھتے ہوں وہ ہی اپنے مطلوبہ کوائف ارسال کریں۔ ناظر امور عامہ قادیان

پروگرام دورہ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل انسپکٹر بیت المال آمد

برائے صوبہ کرناٹک۔ کیرالہ تامل ناڈو

جماعتہائے احمدیہ صوبہ کرناٹک کیرالہ، تامل ناڈو کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم انسپکٹر صاحب موصوف مورخہ ۱/۲/۸۲ سے درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات، وصولی چندہ جات اور تشخیص بجٹ کے سلسلہ میں دورہ کریں گے عہدیداران جماعت اور مبلغین و معلمین سلسلہ سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کما حقہٗ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط بھی اطلاع دی جا رہی ہے

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱/۲/۸۲	کرونا گاپلی	۲۳/۳/۸۲	۳	۲۶/۳/۸۲
حتان آباد	۵/۲/۸۲	۲	۷	آدی ناڈ	۲۶	۱	۲۷
گلبرگہ	۸	۲	۱۰	آلپی	۲۷	۲	۲۹
جیما پور	۱۰	۲	۱۲	ارناکلم	۲۹	۱	۳۰
دیودرگ	۱۲	۲	۱۴	آئرا پورم	۳۰	۱	۳۱
یادگیر	۱۵	۳	۱۸	چیلاکرا	۳۱	۱	۱/۴/۸۲
بنگلور	۱۹	۳	۲۲	پلی پورم	۱/۴/۸۲	۱	۲
شموگہ	۲۲	۲	۲۴	موریا گنی	۲	۱	۳
ساگر سوراب	۲۴	۱	۲۵	الانور	۳	۱	۴
مرکرہ	۲۶	۲	۲۸	منار گھاٹ	۴	۱	۵
موگرال منجیشور	۲۸	۲	۲/۳/۸۲	وانی یم بلم	۵	۱	۶
پنگاڈی	۲/۳/۸۲	۲	۴	کالکوڈم	۶	۱	۷
کیناؤر کنڈلائی	۴	۲	۶	کرولائی	۷	۲	۹
کوڈالی منور	۶	۱	۷	پیتھو پریم	۹	۱	۱۰
کالیکٹ	۷	۲	۹	کالیکٹ	۱۰	۱	۱۱
مدراس	۱۰	۴	۱۴	گوڈیاتھور	۱۱	۱	۱۲
میلاپالم	۱۵	۳	۱۸	کالیکٹ	۱۲	۱	۱۳
ستان کولم	۱۸	۱	۱۹	ہبلی	۱۴	۲	۱۶
شنکرن کوئل	۱۹	۱	۲۰	مونڈہ	۱۶	۱	۱۷
کوٹار	۲۰	۱	۲۱	سہاونت واڑی	۱۸	۱	۱۹
میلاپالم	۲۱	۱	۲۲	بلگام	۱۹	۱	۲۰
کوئیلون	۲۲	۱	۲۳	قادیان	۲۳/۴/۸۲	-	-

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید صباح الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آمد

جماعتہائے احمدیہ صوبہ بہار و یوپی کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۶/۲/۸۲ سے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات، وصولی چندہ جات اور تشخیص بجٹ کے سلسلہ میں دورہ کریں گے مبلغین کرام اور عہدیداران جماعت سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کما حقہٗ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۶/۲/۸۲	مونگھیر	۲۱/۲/۸۲	۱	۲۲/۲/۸۲
رانچی سمبلیہ	۸/۲/۸۲	۳	۱۱	بھاگلپور	۲۲	۱	۲۳
بھاگلپور برہ پورہ	۱۲	۳	۱۵	مظفر پور براستہ پٹنہ	۲۴	۱	۲۵
خانپور ملکی بلہر	۱۵	۳	۱۸	موتی ہاری	۲۶	۲	۲۸
بلاری	۱۸	۱	۱۹	بھرت پور رسیدان	۲۸	۱	۱/۳/۸۲
پکوڑ	۱۹	۱	۲۰	ادرل	۲/۳/۸۲	۱	۳
آرہ	۳/۳/۸۲	۱	۴/۳/۸۲	فتح پور بیوہ دبی مونگیر	۲۳	۳	۲۶
گیا	۴	۲	۶	فیض آباد براستہ کانپور	۲۶	۱	۲۷
بنارس	۷	۱	۸	گونڈہ	۲۷	۱	۲۸
کانپور	۹	۳	۱۲	لکھنؤ	۲۸	۲	۳۰
مین پوری شکوہ آباد	۱۲	۱	۱۳	شاہجہانپور براہ پور کٹیا	۳۰	۴	۳/۴/۸۲
ننگلہ گھنو	۱۳	۱	۱۴	بریلی	۳	۱	۴
ساندھن	۱۴	۲	۱۶	امروہہ سردار نگر	۴	۳	۷
صالح نگر	۱۶	۱	۱۷	ٹی پور	۷	۱	۸
جھانسی جرگاؤں	۱۷	۱	۱۸	دہلی	۸	۳	۱۱
راٹھ	۱۸	۲	۲۰	میرٹھ	۱۱	۲	۱۳
مسکرا	۲۰	۱	۲۱	انبیٹہ	۱۳	۱	۱۴
مودہا	۲۱	۱	۲۲	کرنال	۱۴	۱	۱۵
کانپور	۲۲	۱	۲۳	بجوپورہ	۱۵	۱	۱۶
				قادیان	۱۷/۴/۸۲	—	—

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید نصیر الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آمد

برائے صوبہ بنگال۔ اڑلیسہ۔ ایم پی

جماعتہائے احمدیہ صوبہ بنگال۔ اڑلیسہ اور ایم پی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۶/۲/۸۲ سے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات، وصولی چندہ جات اور تشخیص بجٹ کے سلسلہ میں دورہ کریں گے۔ عہدیداران جماعت اور مبلغین و معلمین سلسلہ سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کما حقہٗ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۶/۲/۸۲	سورو	۲۱/۳/۸۲	۱	۲۲/۳/۸۲
کلکتہ	۸/۲/۸۲	۲	۱۰/۲/۸۲	بھدرک	۲۲	۴	۲۶
برلیشہ	۱۰	۱	۱۱	تاراکوٹ	۲۶	۱	۲۷
ڈائمنڈ ہاربر	۱۱	۱	۱۲	کٹک	۲۷	۲	۲۹
کبیرا	۱۲	۱	۱۳	چرودوار	۲۹	۱	۳۰
بنگھہ	۱۳	۱	۱۴	کرڈاپلی	۳۰	۴	۳/۴/۸۲
پرگنہ موہن پور	۱۴	۱	۱۵	پنکال	۳/۴/۸۲	۳	۶
تہاری	۱۵	۱	۱۶	کوشپلہ	۶	۱	۷
کلکتہ	۱۶	۱	۱۷	ارکھ پٹنہ	۷	۱	۸
بھرت پور ابراہیم پور	۱۸	۲	۲۰	تالبرکوٹ	۸	۱	۹
کیتھا	۲۰	۱	۲۱	گمنڈچہ پاڑا	۹	۱	۱۰
سکاتلہ	۲۱	۱	۲۲	کٹک	۱۰	۲	۱۲
تانگرام	۲۲	۱	۲۳	بھوبنیشور	۱۲	۳	۱۵
رائے گرام	۲۳	۱	۲۴	خوردہ / کیرنگ	۱۵	۷	۲۲
بربری	۲۴	۱	۲۵	نرگاؤں	۲۲	۱	۲۳
امام نگر	۲۵	۱	۲۶	مانکیا گوڑا	۲۳	۱	۲۴
چنڈائی	۲۶	۱	۲۷	نیا گڑھ	۲۴	۱	۲۵
بیلاڈنگا	۲۷	۱	۲۸	برہم پور	۲۵	۱	۲۶
کلکتہ	۱/۳/۸۲	۱	۲/۳/۸۲	کٹک	۲۶	۱	۲۷
جمشید پور	۳	۳	۶	سرونیا گاڈیل	۲۷	۱	۲۸
موسیٰ بنی ماشن / جہر کھنڈار	۶	۵	۱۱	مرجوبن پیاراپیپ	۲۸	۲	۳۰
چائے باسہ	۱۲	۱	۱۳	کیندرا پاڑا	۳۰	۲	۱/۵/۸۲
روڑکیلہ	۱۳	۴	۱۷	سونگھڑہ	۱/۵/۸۲	۳	۴
سبنہ پردہ	۱۸	۲	۲۰	کٹک	۴	۳	۷
کھڑک پور	۲۰	۱	۲۱	قادیان	۸/۵/۸۲	—	—

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE – 23-9302
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA – 700072.

"اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"
(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)
منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۳ ۷۰۰۰
MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475
RESI. 273908
CALCUTTA – 700073.

میں وہی ہوں
جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا۔
("فتح اسلام" مصنفہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش
لبرٹی بوٹ مل
نمبر ۵-۲-۱۸
فیل خانہ
حیدر آباد ۵۰۰۲۵۴

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال
تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)
منجانب :- تپسیا ربڑ ورکس
۲۴ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

23-5222
23-1652 } ٹیلیفون نمبرز
تار کا پتہ :- "AUTOCENTRE"
آٹو ٹریڈرز
۱۶- مینگو لین- کلکتہ ۷۰۰۰۰۱
HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے : ایمبسڈر • بیڈ فورڈ • ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں
AUTO TRADERS
16 – MANGOE LANE, CALCUTTA – 700001.

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)
پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2 – TOPSIA ROAD CALCUTTA – 39.

رحیم کاٹیج انڈسٹری
رنگین - فوم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ
ایر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینو فیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES:-
17-A, RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA
BOMBAY – 400008.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹر کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY,
MADRAS – 600004.
Phone 76360.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ — فون نمبر - ۴۴۴۷۱۷

ارشاد نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-
"بہتر طریق یہ ہے کہ آدمی اپنے مہمان کو اپنے گھر کے دروازے تک چھوڑنے جائے۔"

محتاجِ دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-
"بہتر اسلام یہ ہے کہ تو بھوکے کو کھانا کھلائے اور جس کو تو پہچانتا ہے اس کو بھی سلام کہے اور جسے نہیں پہچانتا اس کو بھی سلام کہے۔" (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-
"کامل عابد وہی ہو سکتا ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۵)

پیشکش محمد امان اختر۔ نیاز سلطانہ پارٹنرز "موٹر کینگ"
۳۲ - سیکنڈ مین روڈ - سی - آئی - ٹی کالونی - مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ABCOY LEATHER ARTS

34/3, 3RD MAIN ROAD.
KASTURBANAGAR, BANGALORE - 560026.

MANUFACTURERS OF

AMMUNITION BOOTS
&
INDUSTRIAL SAFETY BOOTS.

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس۔
(ڈرائی اینڈ فریش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز - یاری پورہ کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

فون نمبر ۴۲۹۱۶　　ٹیلیگرام : سٹار بون

سٹار بون اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشنڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا)

حیدرآباد میں　　فون — ۴۲۲۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبر ۱/۸/۲۵۸-۵-۶ آغا پورہ - حیدرآباد ۵۰۰۰۱

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR®

CALCUTTA - 15

بنانے کی خوبی

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نمبر ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے۔